نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 30 اپریل 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ جنگلات جنگلی حیات وماہی پروری

2۔ اطلاعات و ثقافت

سینئر فنکاروں کی فلاح و بہبود سے متعلقہ تفصیلات

*988: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت سینئر فنکاروں کو ماہانہ بیس ہزار روپے کے امدادی چیک دیتی ہے حکومت نے اس کیلئے 8 کروڑ کے فنڈز مقرر کیے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ حکومت نے فنکاروں کو ملنے والی امدادی رقم دینے کا سلسلہ بند کر دیا، اس منصوبے کو کیوں بند کیا گیا اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات و ثقافت براہ راست کچھ شاعروں، ادیبوں اور فنکاروں یا ان کے خاندانوں کو امدادی چیک دیتا ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ امسال حکومت نے آرٹسٹس سپورٹ فنڈ کے لئے 8 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ موجودہ حکومت نے فنکاروں کو ملنے والی امدادی رقم دینے کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ آرٹسٹ سپورٹ فنڈ کے لئے مختص 8 کروڑ روپے تادمِ تحریر کو تین مدات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ وائس آف پنجاب 13 ملین۔

2۔ آرٹسٹ ہیلتھ انشورنس کارڈ60 ملین۔

3 ۔ فنکاروں کی نقد مالی مدد70 ملین۔

(تاریخ وصولی جواب29اپریل2019)

محکمہ وائلڈ لائف کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1025: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)2008سے2018تک محکمہ وائلڈ لائف کو کتنا بجٹ سال وائز فراہم کیا گیااور اس عرصہ میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(ب)کون سی جنگلی حیات نایاب ہورہی ہیں اور2008سے2018تک جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے؟

(ج) صوبہ بھر میں کون سی جنگلی حیات جنگلوں میں پائی جاتی ہیں اور کیا انہیں برآمد کرنے کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے؟

(د)کیا جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے نجی شعبہ کا تعاون حاصل کیا جارہا ہے؟

(تاریخ وصولی2جنوری2019تاریخ ترسیل15فروری2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)2008تا2018محکمہ وائلڈ لائف کو فراہم کئے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	بجٹ
2008-09	231.487ملین

2009-10	269.212 ملین
2010-11	359.595 ملین
2011-12	417.755 ملین
2012-13	512.156 ملین
2013-14	578.064 ملین
2014-15	647.461 ملین
2015-16	638.695 ملین
2016-17	673.775 ملین
2017-18	698.778 ملین
2018-19	845.377 ملین

جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اٹھائے گئے اقدامات:

وائلڈ لائف پروٹیکشن فورس سالٹ رینج کا قیام 09-2008 میں عمل میں لایا گیا جس میں سابقہ فوجیوں کی بطور وائلڈ لائف انسپکٹرز اور وائلڈ لائف واچرز تقرری کی گئی جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے وائلڈ لائف پروٹیکشن فورس کو 3 ڈیفنڈر اور 8 سنگل کیبن گاڑیاں فراہم کی گئیں 2011 میں 100 کے قریب وائلڈ لائف واچرز صوبہ بھر میں بھرتی کئے گئے۔ اڑیال و دیگر وائلڈ لائف کے تحفظ کیلئے ضلع میانوالی اور چکوال میں کالا باغ سی بی او اور پوٹھوہار سی بی او کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جنگلی حیات کی غیر قانونی درآمد اور برآمد کی روک تھام کیلئے صوبہ بھر میں ویجیلنس سکواڈ تشکیل دیئے گئے وائلڈ لائف پروٹیکشن فورس چولستان کو مزید فعال بنانے کیلئے کئی خالی اسامیوں پر بھرتی

کی گئی اور 15 وائلڈ لائف واچرز اور انسپکٹرز بھرتی کئے گئے اور صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے محفوظ علاقوں میں جنگلی جانوروں کی حفاظت اور دیکھ بھال کے نظام کو مزید بہتر بنایا گیا۔

(ب) نایاب ہونیوالی جنگلی حیات میں عام چیتا، انڈس ڈولفن، گرے گوڑل، وائٹ بیکڈ ولچرز، مصری گدھ، ماہی خور بلی اور اودبلاؤ شامل ہیں۔ عوام میں جنگلی حیات کے تحفظ کا شعور اجاگر کرنے کیلئے محکمہ جنگلی حیات کی مختلف انواع کی معلومات پر مبنی، غیر قانونی شکار کی روک تھام، قانونی شکار کے قواعد وضوابط واخلاقیات اور جنگلی حیات کی قدرتی ماحول میں اہمیت کے حوالے سے تحریری مواد تیار کر کے بروشرز، کتابچوں، پوسٹرز اور اسٹکرز کی صورت میں صوبہ کے طول وعرض میں جنگلی حیات کے مختلف عالمی دنوں کی تقریبات کے انعقاد کے موقع پر عام لوگوں، طلباو طالبات، وائلڈ لائف لورز اور ہنٹرز میں تقسیم کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ پرنٹ میڈیا میں جنگلی حیات کے تحفظ وفروغ کا احساس پیدا کرنے کیلئے ہینڈ آؤٹس، پریس رپورٹس، آرٹیکلز باقاعدگی سے اور وقتاً فوقتاً اشتہارات کی اشاعت کا اہتمام بھی کرتا ہے مزید براں محکمہ اپنے زیر اہتمام جنگلی حیات کی بقا اور تحفظ کے حوالے سے منعقدہ سیمینارز، ورکشاپس اور کنونشنز میں الیکٹرانک میڈیا کی موثر کوریج کے ذریعے عوام الناس تک اپنا پیغام بھرپور انداز میں پہنچا رہا ہے۔

(ج) صوبہ پنجاب کے صحراؤں میں چنکارہ، نیل گائے، کیریکل کیٹ، بھیڑیا، کالا اور بھورا تیتر وغیرہ پائے جاتے ہیں جبکہ مہاجر پرندوں میں تلور، بھٹ تیتر وغیرہ۔ دریائی اور میدانی علاقوں میں پاڑہ، نیل گائے، کالا اور بھورا تیتر، مور، انڈس ڈولفن پائے جاتے ہیں جبکہ مرغابیوں کی اکثر اقسام موسم سرما میں یہاں آتی ہیں۔ نیم پہاڑی علاقوں میں اڑیال، چنکارہ، کالا اور بھورا تیتر، چکور، سی سی، بھیڑیا اور پینگولین وغیرہ پائے ہیں جبکہ پہاڑوں پر بارکنگ ڈیئر (ککڑ) گوڑل، چیتا، کلیج فیزنٹ اور دیگر جانور اور پرندے پائے جاتے ہیں۔

اس وقت محکمہ کے زیر انتظام 16 وائلڈ لائف پارکس اور 4 چڑیا گھر موجود ہیں جن میں مقامی جنگلی حیات کی مختلف انواع کی افزائش نسل کروائی جارہی ہے جب مقامی جنگلی حیات کی مختلف اقسام اپنی ضروریات سے زائد ہونگی تو انہیں برآمد کرنے کا منصوبہ زیر غور لایا جائے گا۔ مزید براں صوبہ پنجاب کی جانب سے باقی دیگر تین صوبوں سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے پارکوں اور چڑیا گھروں کو جانور فراہم کئے گئے ہیں۔

(د) محکمہ نے 1974 کے وائلڈ لائف ایکٹ میں 2007 میں اہم وضروری ترامیم کیں جن کے ذریعے نجی شعبہ کو وائلڈ لائف کے تحفظ اور بہتر افزائش نسل کیلئے اس عمل میں شامل کیا گیا اور اس وقت صوبہ میں 155 پرائیویٹ وائلڈ لائف بریڈنگ فارم 4 پرائیویٹ گیم ریزرو اور 5 سی بی اوز کام کر رہی ہیں جس سے صوبہ میں وائلڈ لائف کے تحفظ اور انکی بہتری اور بڑھوتری میں بہت مدد ملی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

ادب و ثقافت کے اداروں کے سربراہوں کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1515: سید عثمان محمود: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنے ادب و ثقافت کے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان اداروں کے سربراہان کا چناؤ DMG اور PCS گروپ سے کیا جاتا ہے نیز ان اداروں کے سربراہان کا ادب و ثقافت سے وابستہ لوگوں کا تقرر کیوں نہیں کیا جاتا؟

(ج) صوبہ کے ثقافتی اداروں کے سربراہان کا عرصہ تعیناتی اور تجربہ سے مطلع کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ثقافتی اداروں میں مختلف افسران کے پاس دو محکموں کے چارج ہیں اگر ہاں میں جواب ہے تو ان افسران کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف)صوبہ بھر میں محکمہ اطلاعات و ثقافت کے ماتحت تین ثقافتی ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔لاہور آرٹس کونسل لاہور (الحمرا)

2۔پنجاب کونسل آف دی آرٹس (پکار)

3۔پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)

(ب)اوپر بیان کردہ ثقافتی اداروں کی تقرری محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن حکومت پنجاب کرتا ہے۔ اُن کی تقرری کا طریقہ درج ذیل ہے۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل لاہور (الحمرا)

ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل لاہور کی تقرری، لاہور آرٹس کونسل کے سروسز رولز جدول (اول) کے مطابق ٹرانسفر، ڈیپوٹیشن یا کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر پنجاب کونسل آف دی آرٹس (پکار)

(i) پنجاب آرٹس کونسل میں ایگزیکٹو کو تعینات کرنے کیلئے قابلیت و تجربہ پنجاب آرٹس کونسل کے ریگولیشنز میں درج ہے۔ جو کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے ایم اے ؤ۔ ایم ایس سی، سوشل سائنس، فائن آرٹس زبان و ادب یا اس کے مساوی کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہو۔ پنجاب آرٹس کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے لیے عمومی انتظامیہ / اکاؤنٹس / منصوبہ بندی کا کم از کم 17 سالہ تجربہ ضروری ہے۔

(ii) تقرری ایگزیکٹو ڈائریکٹر بذریعہ تبادلہ

سرکاری آفیسر جو کہ گریڈ 19 کا حامل ہو، مخصوص مدت کیلئے یا ٹرانسفر کے ذریعے تعینات کیا جا سکتا ہے۔

(iii) تقرری ڈائریکٹر ڈویژنل آرٹس کونسلز

پنجاب آرٹس کونسل کے ڈپٹی ڈائریکٹر کو ترقی کے بعد ڈائریکٹر کے عہدہ پر تقرر کیا جاتا ہے۔

ڈائریکٹر جنرل پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر ایکٹ 2004 کے سیکشن 9 کے تحت ادارے کا سربراہ ڈائریکٹر جنرل ہوتا ہے۔ جس کی تعیناتی حکومت پنجاب کے طرف سے ٹرانسفر کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

(ج) اوپر بیان کردہ تجربہ کے ساتھ ثقافتی اداروں کے سربراہان کی تقرری و عرصہ تعیناتی محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن حکومت پنجاب کا اختیار ہے۔

(د) اوپر بیان کردہ ثقافتی اداروں کے سربراہان کے پاس کسی دوسرے محکمے کا اضافی چارج نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2019)

صوبہ میں ڈینگی کے کنٹرول کے لئے کئے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1056: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈینگی کے کنٹرول کے لئے محکمہ ماہی پروری نے 2008 سے 2018 تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(ب) محکمہ ماہی پروری نے لاروے خاتمہ کے لئے کون سی قسم کی مچھلیاں کہاں پانی میں چھوڑی ہیں اور ان سے کس حد تک لاروا ختم ہوا؟

(ج)2008 سے 2018 تک حکومت نے محکمہ ماہی پروری کو ڈینگی لاروے کے خاتمہ کے لئے کتنے فنڈز دیئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے محکمہ ماہی پروری پنجاب کو مچھلی کے ذریعے ڈینگی لاروے کے خاتمہ کا ٹاسک اکتوبر 2011 میں دیا گیا۔ محکمہ ماہی پروری کی طرف سے 2011 سے 2018 تک اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	پانیوں کی مانیٹرنگ کی تعداد	سٹاک کی گئی مچھلیوں کی تعداد	مچھلی سے سٹاک کئے گئے پانیوں کی تعداد	آگاہی مہم میں تقسیم کئے گئے اشتہارات کی تعداد
2011	562	1,54,900	186	500
2012	2,079	10,03,400	750	7,000
2013	4,140	16,02,200	1,362	16,000
2014	3,723	14,74,400	1,925	17,000
2015	7,218	20.39,800	2,386	45,300
2016	15,470	19,18,100	2,382	78,900
2017	12,072	19,10,000	1,862	72,300

2018	9,704	20,38,950	1,545	76,500

(ب) محکمہ ماہی پروری نے مچھلیوں کی 10 اقسام پر فشریز ریسرچ انسٹیٹیوٹ مناواں میں ریسرچ کی اور 3 اقسام (تلاپیہ، پنٹیئس، گراس کارپ) کو مچھر کا لاروا کھانے کیلئے سٹاک کرنے کیلئے منتخب کیا گیا۔ محکمہ کے جانب سے پنجاب کے تمام اضلاع میں سروے کیا گیا اور مچھلی کو سٹاک کرنے کے لئے موزوں پانیوں کی نشاندہی کی گئی۔ ان پانیوں کو 2011 سے ہر سال مچھلیوں کی مطلوبہ تعداد کے مطابق سٹاک کیا جاتا ہے جس کی تفصیل سوال نمبر (الف) کے جواب میں موجود ہے۔ مچھلیوں کو سٹاک کرنے کے بعد ان پانیوں میں مختلف اقسام کے مچھروں کے لاروے کو ختم کرنے میں بھرپور مدد ملی۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے محکمہ ماہی پروری پنجاب کو مچھلی کے ذریعے ڈینگی لاروے کے خاتمہ کا ٹاسک اکتوبر 2011 میں دیا گیا۔ 2011 سے 2018 تک حکومت پنجاب کی طرف سے فراہم کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	مالی سال	رقم (روپے)
1۔	2011-12	87,00,000
2۔	2012-13	21,00,000
3۔	2013-14	11,00,000
4۔	2014-15	19,00,000
5۔	2015-16	18,00,000
6۔	2016-17	18,10,000
7۔	2017-18	33,25,000

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

الحمراء کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1516: سید عثمان محمود: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الحمراء کونسل میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی اسامی کس کیڈر کی ہے؟

(ب) ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی تعیناتی کے لیے کتنا تجربہ ہونا چاہیے اور کس بناء پر اس کو تعینات کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ادارے کو چلانے کے لیے ادب و ثقافت سے تعلق رکھنے والوں کا انتخاب نہیں کیا جاتا؟

(د) کیا حکومت مذکورہ اسامی پر ادب و ثقافت سے تعلق رکھنے والے افسران کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے قانون مجریہ 2002 اور ریگولیشنز 2010 (ترمیم شدہ) کے تحت ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا عہدہ گریڈ 20/21 کا ہے۔ تاہم کیڈر مخصوص نہیں کیا گیا اور صرف اتنا کہا گیا ہے کہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی تعیناتی حکومت کرے گی۔

(ب) لاہور آرٹس کونسل کے قانون اور ریگولیشنز میں تجربہ کا تعین نہیں کیا گیا۔

(ج)اب تک ادارے کو چلانے کے لئے جن اصحاب کا تقرر کیا گیا ان کا تعلق مختلف محکموں سے تھا ۔ تاہم موجودہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر، اطہر علی خان کا تعلق متعلقہ شعبہ یعنی محکمہ اطلاعات و ثقافت سے ہے اور وہ ادب و ثقافت سے کماحقہ واقف اور اس شعبے میں وسیع تجربے کے حامل ہیں۔

(د)مذکورہ اسامی پر اس وقت تعینات آفیسر اطہر علی خان کا تعلق ادب و ثقافت سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2019)

حکومت کا صوبہ میں دو کروڑ پودے لگانے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1104: جناب محمد افضل: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے پانچ سالوں میں صوبہ میں دو کروڑ پودے لگانے کا منصوبہ شروع کیا ہے ان درخت / پودے لگانے کے لئے کتنا سالانہ بجٹ مختص کیا جائے گا؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو ہر ضلع میں ان کی اوسطاً تعداد کیا ہو گی اور کیا ان میں پھلدار پودے بھی شامل کئے جا سکیں گے خصوصاً بہاولپور ڈویژن کے اضلاع جہاں پھلدار پودے جلدی پروان چڑھتے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ محکمہ جنگلات موجودہ حکومت کی سرپرستی میں سال 20-2019 سے 24-2023 تک ان پانچ سالوں میں ایک لاکھ 76 ہزار 208 ایکڑ رقبہ پر 12 کروڑ 79 لاکھ 27 ہزار پودہ جات ذخیرہ کی صورت میں لگائے جائیں گے۔ مزید برآں 45 ہزار 761 ایونیو میل

پر 2 کروڑ 29 لاکھ 40 ہزار 500 پودہ جات نہروں اور سڑکات کے کنارے لائنوں کی صورت میں لگائیں جائیں گے۔ یہ پودہ جات پورے پنجاب میں مختلف منصوبوں کے تحت لگائے جائیں گے۔ سال وائز بجٹ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سال	بجٹ
2019-20	3 ارب 16 کروڑ 32 لاکھ 23 ہزار 394 روپے
2020-21	4 ارب 95 کروڑ 70 لاکھ 71 ہزار
2021-22	3 ارب 27 کروڑ 71 لاکھ 45 ہزار
2022-23	1 ارب 40 کروڑ 86 لاکھ 85 ہزار
2023-24	12 کروڑ 23 لاکھ 20 ہزار

(ب) ہر ضلع میں جو پودے لگائے جائیں گے اُن میں پھلدار پودے بھی شامل ہیں۔ بہاولپور ڈویژن کے اضلاع میں بھی پھلدار پودے لگائیں جائیں گے۔ ہر ضلع میں اوسطاً 30 سے 35 لاکھ پوداجات لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

الحمراء کلچرل کمپلیکس اور الحمر آرٹس کونسل میں بک کئے گئے ڈراموں کی تنسیخ سے متعلقہ تفصیلات

*1525: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کلچر کمپلیکس اور الحمراء آرٹس کونسل لاہور میں سٹیج ڈراموں کی بکنگ کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2018 تا 2020 تک جن ڈراموں کی بکنگ کروائی گئی تھی ان کی بکنگ کو کینسل کر دیا گیا ہے ان کی وجوہات کیا ہیں نیز ان کی بکنگ آن لائن کروانے کا کوئی پروگرام ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈرامہ بکنگ کینسل ہونے کی وجہ سے پروڈیوسر حضرات بے روزگاری اور شدید اضطراب میں مبتلا ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پہلے سے بک ڈرامے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 فروری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) لاہور آرٹس کونسل الحمرا اور کلچرل کمپلیکس میں اسٹیج ڈرامے باقاعدگی سے منعقد نہیں ہوتے۔ درخواست گذار خصوصاً سنئیر آرٹسٹ جب بکنگ کے لئے درخواست دیتے ہیں تو ان سے سکرپٹ طلب کیا جاتا ہے جس کی سکرپٹ سکروٹنی کمیٹی منظوری دیتی ہے۔ منظوری کے بعد کھیل پیش کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ الحمرا کے ہالز میں پیش کئے جانے والے ڈراموں کی نگرانی کا ایک واضح طریقے کار موجود ہے اور پروڈیوسرز کو الحمرا کے قواعد کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ جبکہ پرائیویٹ تھیٹرز میں پروڈیوسرز بہت زیادہ آزادی کے ساتھ اپنی من مانی کرتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ 2018 تا 2010 تک جن ڈراموں کی بکنگ کروائی گئی تھی ان کو کینسل کر دیا گیا ہے تاہم بکنگ کو آن لائن کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

(ج) بکنگ کینسل نہیں ہوئی اور پروڈیوسر حضرات میں بیروزگاری کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

(د) اسٹیج ڈرامے نظر ثانی شدہ شیڈول کے مطابق جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2019)

سرگودھا: محکمہ جنگلات کے ملازمین اور لکڑی کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1107: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے کل کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات کے ملازمین کی ملی بھگت سے کروڑں روپے کی لکڑی غیر قانونی طریقے سے ضلع سرگودھا کے جنگلات سے فروخت ہو رہی ہیں؟

(ج) یکم جون 2013 سے یکم مئی 2017 تک محکمہ جنگلات کے کتنے ملازمین غیر قانونی لکڑی کی کٹائی میں ملوث پائے گئے، ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)

نام اسامی	کل تعداد	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
مہتمم جنگلات	01	01	0
نائب مہتمم جنگلات	01	0	0
امین جنگلات	02	01	01
ہیڈ کلرک	01	01	0
سینئر کلرک	01	0	01
جونیئر کلرک	07	07	0
فارسیٹر	15	10	05

فاریسٹ گارڈ	101	64	37
پٹواری	01	01	0
ٹریکٹر ڈرائیور	01	0	01
جیپ ڈرائیور	02	02	0
ٹیوب ویل آپریٹر	01	01	0
نائب قاصد	07	07	0
چوکیدار	04	04	0
مالی	01	01	0
خاکروب	01	0	01

(ب) یہ درست نہ ہے اسکے علاوہ کسی قسم کے نقصان کی صورت میں محکمہ ھذا بذریعہ فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیم شدہ 2010) کے زریعے فوری کارروائی عمل میں لاتا ہے

(ج) یکم جون 2013 سے یکم مئی 2017 تک محکمہ جنگلات کا کوئی ملازم بھی غیر قانونی لکڑی کی کٹائی میں ملوث نہ پایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2019)

سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے کل رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1108: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کل کتنا رقبہ محکمہ جنگلات کی ملکیت ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات کی زمین پر مختلف جگہوں پر غیر قانونی قبضہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ جنگلات کے ملازمین اس غیر قانونی قبضہ میں شامل ہیں؟

(د) محکمہ جنگلات کی ضلع سرگودھا میں کل کتنی زمین پر ناجائز قبضہ اور مقدمات ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات سرگودھا فارسٹ ڈویژن کے پاس درج ذیل رقبہ جات ہیں:

چک پلانٹیشن (ایکڑ)	بیلہ جات (ایکڑ)	کینال سائیڈ (کلومیٹر)	روڈ سائیڈ (کلومیٹر)	ریل سائیڈ (کلومیٹر)
1308.63	96.00	2104.77	365.00	137.05

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) سرگودھا فارسٹ ڈویژن کی کسی بھی زمین پر ناجائز قبضہ نہ ہے اور نہ ہی کوئی مقدمہ درج ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2019)

ضلع راجن پور میں محکمہ جنگلات کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1157: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے، اس کی تفصیل جگہ وائز بتائیں؟

(ب)سال 18-2017 تاحال محکمہ جنگلات نے اس ضلع میں سال وائز کتنی رقم شجر کاری مہم پر خرچ کی ہے؟

(ج)ان سالوں کے دوران محکمہ نے شجر کاری مہم کے دوران کس کس درخت کی قلمیں / پودے تقسیم کئے گئے؟

(د)ان سالوں کے دوران محکمہ نے کتنے درخت کس کس جگہ خود لگوائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)راجن پور فارسٹ ڈویژن کا کل رقبہ 34701 ایکڑ ہے۔ جنگل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جنگل	کل رقبہ	نمبر شمار	نام جنگل	کل رقبہ
1	بیٹ باغشاہ	2127ایکڑ	13	کوٹلہ شیر محمد	2941ایکڑ
2	بیٹ سونترہ	468ایکڑ	14	رکھ لنڈ ابراہم	127ایکڑ
3	رکھ بنگالہ	1127ایکڑ	15	مڈ مولوی	187ایکڑ
4	رکھ ڈائمہ	5512ایکڑ	16	رکھ ساہن والا	40ایکڑ
5	کچہ شیر مہار	317ایکڑ	17	رکھ مرغائی	779ایکڑ
6	ریگیستان شمالی	2432ایکڑ	18	نور پور شرقی	83ایکڑ
7	رکھ عظمت والا	2034ایکڑ	19	نور پور غربی	296ایکڑ
8	رکھ چڑوائے واہ	489ایکڑ	20	نوشاہرہ	91ایکڑ
9	خان واہ	1827ایکڑ	21	ریگیستان پچادی	748ایکڑ

10	رکھ کوٹ مٹھن	1042ایکڑ	22	رکھ شیکارپور	917ایکڑ
11	رکھ کوٹلہ عیسن	5381ایکڑ	23	رقبہ نصیر	499ایکڑ
12	کوٹلہ حسن جامڑہ	1990ایکڑ	24	رکھ تونگ	163ایکڑ
			25	ٹھل میگراج	3084ایکڑ

کل رقبہ 34701ایکڑ

(ب)راجن پور فارسٹ ڈویژن میں سال18۔2017سے تاحال شجر کاری کی بابت مبلغ۔/3818400روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

(ج) محکمہ جنگلات راجن پور نے شجر کاری مہم کے دوران سرس، سمبل، شیشم کی قلمات اور سفیدہ ، کیکر، سکھ چین، نیم اور بکائن وغیرہ کے پوداجات تقسیم کیے۔

(د)سال18۔2017میں رکھ کوٹ مٹھن میں100 ایکڑ(تعدادی72600)اور رکھ ڈائمہ میں16ایکڑ(تعدادی11616)پر محکمانہ طور پر شجر کاری کروائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22اپریل2019)

تحصیل جام پور میں جنگلات کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1158: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ ہے، اس میں سے کتنی زمین ٹھیکہ / لیز پر دی گئی، اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس محکمہ کی سرکاری زمین پر ناجائز قابضین اور بااثر افراد نے قبضہ کیا ہوا ہے اگر ہاں تو کب سے؟

(ج) سرکاری جنگلات سے لکڑی کی چوری کے کتنے مقدمات گزشتہ تین سال میں درج ہوئے اور کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(د) کیا حکومت تحصیل جام پور میں ناجائز قابضین اور بااثر افراد سے زمین واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) تحصیل جام پور میں جنگلات کا کل رقبہ 7530 ایکڑ ہے۔ جس کے رقبہ کی جنگل وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام جنگل	کل رقبہ
1۔	رکھ عظمت والا	2034 ایکڑ
2۔	رکھ چڑوائے	489 ایکڑ
3۔	رکھ ریگیستان پچادی + شمالی	3180 ایکڑ
4۔	رکھ خان واہ	1827 ایکڑ
	کل رقبہ	7530 ایکڑ

متذکرہ بالا رقبہ میں سے 6897 ایکڑ رقبہ ساوتھ پنجاب فاریسٹ کمپنی کے حوالے کرنے کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام جنگل	کل رقبہ
1۔	رکھ عظمت والا	1944 ایکڑ

3۔ رکھ ریگیستان پچادی + شمالی 3126 ایکڑ

4۔ رکھ خان واہ 1827 ایکڑ

کل رقبہ 6897 ایکڑ

ساؤتھ پنجاب فاریسٹ کمپنی نے 2663 ایکڑ رقبہ پر بڈنگ مکمل کر لی ہے اور بقایا 4234 ایکڑ رقبہ پر بڈنگ کرانا مقصود ہے۔ محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ ابھی تک کسی ٹھیکیدار کے حوالے نہ کیا گیا۔ کیونکہ عدالت عظمیٰ نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے حکم دیا تھا کہ پنجاب کیبنٹ کی منظوری کے بعد اس کا فیصلہ کیا جائے۔ یہ معاملہ ابھی تک پنجاب کیبنٹ کے پاس فیصلے کے لیے زیر التوا ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔ کہ محکمہ جنگلات کے کچھ رقبہ پر ناجائز تجاوز ہے۔ جس پر ایکشن پلان بابت واگزاری رقبہ جات مرتب کیا گیا ہے۔ عرصہ ناجائز تجاوز تقریباً 20 سال سے زائد ہے۔ تفصیل رقبہ جات درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام جنگل	رقبہ ناجائز تجاوز
1۔	رکھ عظمت والا	2034 ایکڑ
2۔	رکھ چڑوائے	489 ایکڑ
	کل رقبہ	2523 ایکڑ

(ج) سرکاری جنگلات سے لکڑی چوری کی بابت گزشتہ تین سالوں میں تحصیل جام پور میں کوئی مقدمہ درج نہ ہوا۔

(د) امسال رقبہ واگزار کروانے کے لیے ایکشن پلان مرتب کیا گیا ہے جلد ہی متعلقہ محکمہ ریونیو اور پولیس کے تعاون سے ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروایا جائے گا۔ علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر نے بھی

چھٹی نمبری 1165/COL)HC) مورخہ 2019-03-07 رقبہ واگزاری کی بابت ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ جس پر DPO راجن پور نے بذریعہ مراسلہ نمبر 3685 مورخہ 2019-02-14 یقین دلایا ہے کہ پولیس مین پاور کچہ کے علاقے میں کریمنلز کے خلاف آپریشن میں مصروف ہے۔ جونہی پولیس فورس آپریشن سے فارغ ہو گی مہیا کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2019)

صوبہ میں درخت لگانے کے پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*1178: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ میں وسیع پیمانے پر درخت لگانے کا پروگرام شروع کیا ہے؟

(ب) 2018 سے آج تک کن کن اضلاع میں کتنے درخت لگائے گئے، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) جن اضلاع میں ابھی تک درخت لگانے کی مہم شروع نہیں ہوئی، اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) سال 19-2018 میں حکومتی منصوبے کے تحت ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ جنگلات صوبہ میں 19950 ایکڑ رقبہ پر ایک کروڑ 44 لاکھ 83 ہزار 700 پودے بحساب 726 پودے فی ایکڑ لگائے گا۔

ایک ایکڑ میں 43ہزار560 مربع فٹ ہوتے ہیں۔ اور اگر پودے سے پودے کا فاصلہ 6فٹ رکھا جائے اور قطار سے قطار کا فاصلہ 10 فٹ رکھا جائے تو ایک ایکڑ میں 726 پودے لگتے ہیں۔

$43560 / 60 = 726$

علاوہ ازیں سڑکوں اور نہروں کے کنارے 806 ایونیو میل پر 4لاکھ 3ہزار پودوں کی شجر کاری کی جائے گی۔

گڑھے سے گڑھے کا فاصلہ کم از کم 10 فٹ رکھا جاتا ہے اور ایک ایونیو میل میں 500 گڑھے بنائے جاتے ہیں۔

نوٹ:19۔2018 میں کل 1 کروڑ48لاکھ 86ہزار700 پودے لگائے جائیں گے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تقریباً تمام اضلاع میں درخت لگائے جارہے ہیں۔ جن کی تفصیل جزب میں دے دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26اپریل2019)

اوکاڑہ شجر کاری مہم سے متعلقہ تفصیلات

*1280: جناب منیب الحق: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 189 اوکاڑہ کے کسی نہر یا سڑک پر کوئی درخت نہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ حکومت نے شجر کاری مہم کا اعلان کر رکھا ہے جس کے ذریعے لاکھوں درخت لگائے جانے ہیں؟

(ج)سال19-2018کے بجٹ میں شجر کاری کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی189 اوکاڑہ کے تمام علاقہ جات،نہروں اور سڑکوں پر درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی22جنوری2019تاریخ ترسیل22مارچ2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف)درست نہ ہے۔حلقہ پی پی189 میں موجود سڑکات وانہار پر کل2526درختان موجود ہیں

(ب)درست ہے۔۔ محکمہ جنگلات اوکاڑہ کو شجر کاری موسم بہار19-2018کے لئے 520000پوداجات لگانے و تقسیم کرنے کا ٹارگٹ دیا گیا ہے۔جبکہ محکمہ جنگلات اوکاڑہ نے شجر کاری موسم بہار(جنوری2019تا09اپریل2019)تک کل 542747پوداجات لگائے و تقسیم کیے ہیں جو کہ کل ٹارگٹ کا104فیصد بنتا ہے۔

(ج)درست ہے۔حکومت پنجاب نے اس سال اوکاڑہ فارسٹ ڈویژن(دیپالپور پلانٹیشن پپلی پہاڑ)شجر کاری کے لیے14.06ملین کا بجٹ مختص کیا ہے جس سے کل234208پودے لگائے جائیں گئے۔

(د)جی ہاں۔ محکمہ جنگلات اوکاڑہ نے مذکورہ بالا علاقہ کے لئے پودے لگانے کا پلان"

Development of Forest areas in Punjab revised-upgrade and ongoing مرتب کیا ہے جو کہ سال20-2019تا22-2021 تک مکمل ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب26اپریل2019)

لاہور: ڈپٹی ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر وائلڈ لائف کی اسامی پر تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1368: جناب نصیر احمد: کیا وزیر جنگلات جنگلی حات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈپٹی ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر وائلڈ لائف لاہور کی اسامی پر کوئی آفیسر تعینات ہے؟

(ب) آفیسر مذکور کتنے عرصہ سے اس اسامی پر تعینات ہے؟

(ج) قانون کے مطابق اس اسامی پر تعیناتی کی مدت کتنی ہے؟

(د) پچھلے دس سالوں میں ڈپٹی ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹرز کی پوسٹ پر کون کون سے آفیسر کتنے کتنے عرصہ سے تعینات رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جی ہاں

(ب) آفیسر مذکور (محمد نعیم بھٹی) مورخہ 2015-03-06 سے اس اسامی پر تعینات ہیں

(ج) فیلڈ کی اسامیوں پر عام طور پر عرصہ تعیناتی 3 سال ہوتی ہے تاہم ہیڈ کوارٹرز یا اس نوعیت کی دوسری اسامیوں پر تعینات افسران کے تجربے کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

(د) پچھلے دس سالوں میں تعینات رہنے والے آفیسرز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ آغا اعزاز ابراہیم از مورخہ 2008-05-31 تا 2009-06-04

2۔ شفقت علی از مورخہ 2009-09-18 تا 2010-03-17

3۔ محمد نعیم بھٹی از مورخہ 2010-03-17 تا 2013-05-20

4۔ سید ظفر الحسن از مورخہ 2013۔05۔23 تا 2013۔08۔27

5۔ شفقت علی از مورخہ 2013۔08۔27 تا 2015۔03۔06

6۔ محمد نعیم بھٹی از مورخہ 2015۔03۔06 تا حال

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2019)

میانوالی میں محکمہ جنگلات کے رقبہ، دفاتر اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*1507: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میانوالی میں محکمہ جگلات کا رقبہ کتنا کہاں کہاں ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگلات ہے اور کتنے رقبہ پر خودرو جڑی بوٹیاں ہیں؟

(ج) سال 19۔2018 میں اس ضلع کے کتنے رقبہ پر جنگل لگانے کا ارادہ ہے اور کون کون سی جگہ پر جنگل لگایا جائے گا؟

(د) اس ضلع میں محکمہ جنگلات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(و) تحصیل پپلاں میں محکمہ جنگلات کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور ان دفاتر کی حالت کیسی ہے وہاں پر کتنے درخت ہیں کتنا رقبہ پپلاں شہر میں خالی اور ویران پڑا ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) میانوالی فارسٹ ڈویژن میں محکمہ جنگلات کل رقبہ 39720.71 ایکڑ ہے۔ جو کہ درج زیل علاقہ جات میں واقعہ ہے۔

1۔ کندیاں پلانٹیشن تحصیل پیلاں وضلع میانوالی

2۔ ہرنولی پلانٹیشن تحصیل پیلاں وضلع میانوالی

3۔ چک سرکار تحصیل عیسی خیل ضلع میانوالی

4۔ شلٹر بیلٹ تحصیل پیلاں ضلع میانوالی

5۔ چک پلانٹیشن تحصیل پیلاں ضلع میانوالی

6 پہاڑی رقبہ جات موضع پائی خیل، پہائی، جابا مسان ڈیرھ امید علی شاہ، تحصیل وضلع میانوالی اور موضع مٹھا خٹک، کلونوالہ، کالاباغ تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی۔

(ب) 8071.83 ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہے۔ اور 31648.88 ایکڑ رقبہ پر خودرو جڑی بوٹیاں ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے دوران کندیاں اور ہرنولی پلانٹیشن میں 413.25 ایکڑ اس کے علاوہ 111 ایوینیو میل مہاجر برانچ کے کنارے لگائے جائیں گے۔

(د) محکمہ جنگلات میانوالی فارسٹ ڈویژن میں چھ دفاتر ہیں۔ جو کہ میانوالی، کوٹ چاندنہ کندیاں شمالی، کندیاں جنوبی، لیاقت آباد میں واقع ہیں۔

(ہ) فہرست ملازمین ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تحصیل پیلاں میں محکمہ ہذا کے تین دفاتر موجود ہیں جو کہ کندیاں پلانٹیشن اور لیاقت آباد میں قائم کیے گئے ہیں۔ تینوں دفاتر کی حالت تسلی بخش ہے۔ اور ان میں کوئی درخت موجود نہ ہے۔ پیلاں شہر میں محکمہ جنگلات کا کوئی قابل کاشت رقبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2019)

لاہور

محمد خان بھٹی

مورخہ 29اپریل2019 سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 30 اپریل 2019 کو محکمہ جات 1۔ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری۔2۔

اطلاعات وثقافت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ حناء پرویز بٹ	1525-988
2	محترمہ عظمیٰ کاردار	1056-1025
3	سید عثمان محمود	1516-1515
4	جناب محمد افضل	1104
5	محترمہ شمیم آفتاب	1108-1107
6	محترمہ شازیہ عابد	1158-1157
7	محترمہ راحیلہ نعیم	1178
8	جناب منیب الحق	1280
9	جناب نصیر احمد	1368
10	جناب محمد طاہر پرویز	1507